قومی اسمبلی

کا

تاریخی فیصلہ

سفارشات اور آئین میں ترمیم کا بِل

- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین نہ ماننے والا یا نبوت کا دعویٰ کرنے والا یا مدعیٔ نبوت کو نبی یا مصلح ماننے والا مسلمان نہیں۔
- قادیانیوں کے دونوں گروپوں کو آئندہ انتخابی فہرستوں یا رجسٹریشن میں غیر مسلم لکھا جائے گا۔
- کوئی شخص ختم نبوتؐ کے عقیدے کے خلاف پرچار نہیں کر سکے گا۔ خلاف ورزی قابلِ تعزیر جرم ہو گی۔

۷ستمبر ہماری تاریخ کا نہایت تابناک اور تاریخی دن تھا۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کی پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں نے اس دن اپنے الگ الگ اجلاسوں میں آئین میں ترمیم کا ایک تاریخی بِل اتفاق رائے سے منظور کر لیا جس کے تحت پاکستان میں قادیانیوں کے دونوں گروپوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا گیا ہے۔ آئین کی دفعات ۱۰۶ اور ۲۶۰ میں ترمیم کی گئی ہے اور قرار دیا گیا ہے۔ کہ ایسا کوئی شخص جو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری نبی ہونے پر ایمان نہ رکھتا ہو یا خود کو کسی بھی صورت میں نبی یا مصلح ہونے کا دعویٰ کرتا ہو یا ایسے کسی کاذب نبی کو مانتا ہو وہ مسلمان نہیں ہو گا۔ یہ بھی قرار دیا گیا کہ قادیانی اور لاہور کے احمدی فرقے کے تمام ارکان کو آئینی اور قانونی طور پر پاکستان میں بسنے والے دیگر غیر مسلموں کی مانند سمجھا جائے گا۔ اور عیسائیوں، ہندوؤں، سکھوں، بودھوں، پارسیوں اور شیڈول کاسٹس کی طرح ان کے لئے بھی اسمبلیوں میں اضافی نشستیں ہوا کریں گی۔

آئین میں یہ ترمیم قومی اسمبلی کے پورے ایوان پر مشتمل کمیٹی کی سفارشات کو قبول کرتے ہوئے کی گئی۔ یہ سفارشات خصوصی اسمبلی کمیٹی نے ایک متفقہ قرارداد کی صورت میں منظور کیں۔ ان کے تحت امتِ

مسلمہ کے نظریہ ختم نبوت کو جو آئینی تحفظ دیا گیا ہے۔ اس کی خلاف ورزی کرنے والے کو سزا بھی دی جاسکے گی۔ قانون سازی کے ذریعے تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۲۹۵ الف کے بعد ۲۹۵ ب کا اضافہ کیا جائے گا جس کے تحت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری نبی ہونے کے عقیدے کے منافی کسی بھی قسم کا پرچار قابل تعزیر جرم ہوگا۔ سفارشات کے تحت آئندہ انتخابی فہرستوں میں قادیانیوں کا اندراج بھی غیر مسلموں کے زمرے میں ہوا کرے گا۔

آئین پاکستان کی متعلقہ دفعات

قومی اسمبلی نے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا جو فیصلہ کیا ہے، اس کی روشنی میں آئین پاکستان کی متعلقہ دفعات کی ترمیم کے بعد یہ صورت ہوگی۔

آرٹیکل ۲۶۰ | جو شخص خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی بھی انداز میں نبی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے یا کسی ایسے مدعی نبوت یا مذہبی مصلح پر ایمان لاتا ہے۔ وہ از روئے آئین و قانون مسلمان نہیں ہے۔

آرٹیکل ۱۰۶ کلاز ۳ | آرٹیکل نمبر ۱۰۶ کی کلاز نمبر ۳ میں طبقوں کے لفظ کے بعد قادیانی یا لاہوری گروپ کے اشخاص جو "احمدی" کہلاتے ہیں، کے جملے کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔

اضافے کے بعد کلاز ۳ کی صورت یہ ہوگی | "صوبائی اسمبلیوں میں بلوچستان، پنجاب، شمال مغربی سرحدی صوبہ اور سندھ کی کلاز نمبر ا میں دی گئی نشستوں کے علاوہ ان اسمبلیوں میں عیسائیوں، ہندوؤں، سکھوں، بدھوں، پارسیوں اور قادیانیوں یا شیڈول کاسٹس کے لئے اضافی نشستیں ہوں گی۔

آئین میں دوسری ترمیم کے بل کا متن | یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں درج اغراض کے لئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین میں مزید ترمیم کی جائے لہذا بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

مختصر عنوان اور آغاز نفاذ | ۱۔ یہ ایکٹ آئین (ترمیم دوم) ایکٹ ۱۹۷۴ء کہلائے گا۔

۲۔ یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

آئین کی دفعہ ۱۰۶ میں ترمیم

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین میں جسے بعد ازیں آئین کہا جائے گا۔ دفعہ ۱۰۶ کی شق ۳ میں لفظ "اشخاص" کے بعد الفاظ اور قوسین اور قادیانی جماعت یا لاہوری جماعت کے اشخاص (جو اپنے آپ کو

احمدی کہتے ہیں) درج کئے جائیں گے۔

آئین کی دفعہ ۲۶۰ میں ترمیم | آئین کی دفعہ ۲۶۰ میں شق ۲ کے بعد حسب ذیل نئی شقیں درج کی جائیں گی۔

(۳) جو شخص حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو آخری نبی ہیں کے خاتم النبیین ہونے پر قطعی اور غیر مشروط طور پر ایمان نہیں رکھتا یا جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی بھی مفہوم میں یا کسی بھی قسم کا نبی ہونے کا دعوی کرتا ہے یا جو کسی ایسے مدعی کو نبی یا دینی مصلح تسلیم کرتا ہے۔ وہ آئین یا قانون کی اغراض کے لئے مسلمان نہیں ہے۔

بیان واغراض | جیسا کہ تمام ایوان کی خصوصی کمیٹی کی سفارش کے مطابق قومی اسمبلی میں طے پایا ہے کہ اس بل کا مقصد اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین میں اس طرح ترمیم کرنا ہے تاکہ ہر وہ شخص جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے پر قطعی اور غیر مشروط طور پر ایمان نہیں رکھتا یا جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے، یا جو کسی ایسے مدعی کو نبی یا دینی مصلح تسلیم کرتا ہے اسے غیر مسلم قرار دیا جائے۔

عبدالحفیظ پیرزادہ وزیر انچارج

تاریخی قرارداد کا متن

قومی اسمبلی کے پورے ایوان پر مشتمل خصوصی کمیٹی نے متفقہ طور پر جو قرارداد طے کی ہے اور جس کی سفارشات کو اسمبلی نے منظور کیا ہے وہ یہ ہے:۔

قومی اسمبلی کے کل ایوان پر مشتمل خصوصی کمیٹی متفقہ طور پر طے کرتی ہے۔ کہ حسب ذیل سفارشات قومی اسمبلی کو غور اور منظوری کے لئے بھیجی جائیں۔

کل ایوان پر مشتمل خصوصی کمیٹی اپنی رہنما کمیٹی اور ذیلی کمیٹی کی مدد سے اس کے سامنے پیش یا قومی اسمبلی کی طرف سے اس کو بھیجی گئی قراردوں پر غور کرنے اور دستاویزات کا مطالعہ کرنے اور گواہوں بشمول سربراہان انجمن احمدیہ ربوہ وانجمن احمدیہ اشاعت اسلام لاہور کی شہادتوں اور جرح پر غور کرنے کے بعد متفقہ طور پر قومی اسمبلی کو حسب ذیل سفارشات پیش کرتی ہے۔

(الف) کہ پاکستان کے آئین میں حسب ذیل ترمیم کی جائے۔

(اول) دفعہ ۱۰۶ (۳) میں قادیانی جماعت اور لاہوری جماعت کے اشخاص (جو اپنے آپ کو احمدی کہتے ہیں) کا ذکر کیا جائے۔ (دوم) دفعہ ۱۰۶ میں ایک نئی شق کے ذریعے غیر مسلم کی

تعریف درج کی جائے۔

مذکورہ بالا سفارشات کے نفاذ کے لئے خصوصی کمیٹی کی طرف سے متفقہ طور پر منظور شدہ مسودۂ قانون منسلک ہے۔

(ب) کہ مجموعہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۲۹۵ الف میں حسب ذیل تشریح درج کی جائے۔

تشریح: کوئی مسلمان جو آئین کی دفعہ ۲۶۰ کی شق ۳ کی تشریحات کے مطابق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کے تصوّر کے خلاف عقیدہ رکھے یا عمل یا تبلیغ کرے وہ دفعہ ہذا کے تحت مستوجب سزا ہوگا۔

(ج) کہ متعلقہ قوانین مثلاً قومی رجسٹریشن ایکٹ ۱۹۷۳ء اور انتخابی فہرستوں کے قواعد ۱۹۷۴ء میں منتخبہ قانونی اور ضابطہ کی ترمیمات کی جائیں۔

(د) کہ پاکستان کے تمام شہریوں خواہ وہ کسی بھی فرقے سے تعلق رکھتے ہوں گے جان و مال، آزادی، عزت اور بنیادی حقوق کا پوری طرح تحفظ اور دفاع کیا جائے۔

۱۔ عبدالحفیظ پیرزادہ	۲۔ مولانا مفتی محمود
۳۔ مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی	۴۔ پروفیسر غفور احمد
۵۔ غلام فاروق	۶۔ چوہدری ظہور الٰہی
۷۔ سردار مولا بخش سومرو	

بقیہ: صہ ۲۴ رہا کہ کوئی شبہ نہ رہے۔ الحمدللہ آج پوری قوم خوشی منا رہی ہے۔ پون صدی کے اکابر کی قربانیاں رنگ لائیں، مٹھائی تقسیم ہو رہی ہے۔ آج نماز جمعہ کے بعد اللہ کی بارگاہ میں دو رکعت شکرانہ کی پڑھی جائیں۔ البتہ ابھی غافل نہیں ہونا ہے۔ یہ قادیانی منظم ہیں ان کی پشت پر امریکہ، برطانیہ اور صیہونی طاقتیں ہیں۔ اگر یہ لوگ ذمی بن کر پُرامن ہو کر رہتے ہیں تو ان کی حیثیت دوسری ہو گی۔ اور اگر متحارب ہیں۔ ذمہ وعہد کا پاس نہ کریں مسلمانوں اور عالم اسلام کے خلاف کام کریں تو پھر مسلمانوں کو بھی مناسب طرز عمل اختیار کرنا پڑے گا۔ ان کا سیاسی احتساب کرنا ہوگا۔ اب اللہ کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہوں کہ اللہ ہمیں محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں میں شامل رکھے اور شعائر اسلام اور نبی کریم کی عظمت و شوکت قیامت تک بلند سے بلند ہوتی رہے۔ آمین۔

■■ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔